شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

21جون2024ء

پریس ریلیز

اعلیٰ عدلیہ کے حالیہ فیصلوں میں قادیانیوں کے لیے نرم گوشہ کا تاثر انتہائی تشویش ناک ہے۔(اظہر بختیار خلجی)

لاہور(پ ر): اعلیٰ عدلیہ کے حالیہ فیصلوں میں قادیانیوں کے لیے نرم گوشہ کا تاثر انتہائی تشویش ناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر **اظہر بختیار خلجی** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی قوم مبارک ثانی قادیانی کیس کی ریویو پٹیشن پر سپریم کورٹ کی جانب سے گزشتہ فیصلہ کی اسلامی تعلیمات اور آئین و قانون کے مطابق تصیح کی منتظر تھی کہ ختم نبوت پر ایک اور نقب لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مقدمہ بعنوان سید آصف حسین بنام وفاق پاکستان میں لاہور ہائی کورٹ کے فیصلہ میں ایک پرانی عدالتی نظیر PLD 1959 Lahore 566 کی عبارتوں کو نقل کیا گیا جس میں علماء اسلام کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کے حوالے بھی دیئے گئے تھے۔ اس پرانی عدالتی نظیر میں قادیانیوں کو مسلم فرقہ لکھا گیا تھا جسے لاہور ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں مِن و عَن نقل کر دیا۔ یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ دینی جماعتوں، علماء کرام اور وکلاء سمیت عوام الناس نے اس معاملہ پر فوری طور پر آواز بلند کی اور لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ نے اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے فیصلہ سے تین متنازع پیراگراف حذف کر دیے۔ لیکن یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ جب آئین پاکستان کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے اور جج صاحبان کے اپنے حلف میں بھی یہ بات شامل ہے کہ وہ قادیانیت کو اسلام سے نہیں جوڑیں گے تو پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کی عدالتِ عالیہ کی جانب سے فیصلہ تحریر کرتے ہوئے اس قدر غیر ذمہ داری سے کام کیوں لیا گیا۔ قائم مقام امیر تنظیم نے کہا کہ بادی النظر میں اعلیٰ عدلیہ کے حالیہ فیصلوں سے ایسا تاثر سامنے آرہا ہے کہ قادیانیوں کے حوالے سے اسلامی تعلیمات اور آئین و قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ جو مسلمانان پاکستان کے لیے قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ حکومت اور تمام ریاستی اداروں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ختم نبوت جو کہ دین کا اہم ترین ستون ہے اس کے تحفظ کے لیے ملک بھر کی دینی جماعتیں، علماء کرام اور وکلاء سمیت عوام الناس متحد ہیں۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 21 June 2024

The impression of leniency for Qadianis in the recent decisions of the higher judiciary is extremely alarming.

(<u>Azhar Bakhtiar Khilji</u>)

Lahore (PR): This was said by the acting Ameer of Tanzeem e Islami **Azhar Bakhtiar Khilji** in a statement. The acting Ameer said that while the nation was still awaiting the Supreme Court's correction of the previous decision on the Qadiani case of Mubarak Sani in accordance with Islamic teachings and the constitution and law of the Islamic Republic of Pakistan, another attempt has been made to undermine the core Islamic pillar of *Khatm-e-Nubuwwat* (the finality of Prophethood). In the case titled Syed Asif Hussain vs. Federation of Pakistan, the Lahore High Court cited excerpts from an old judicial precedent, PLD 1959 Lahore 566, which included references to Qadianis alongside Islamic scholars. In this old judicial precedent, Qadianis were referred to as a "Muslim sect", which the Lahore High Court reproduced verbatim in its decision. The acting Ameer said that thankfully, the entire nation, including religious groups, Islamic scholars and lawyers raised their voices immediately on this issue, and the Rawalpindi bench of the Lahore High Court acknowledged its mistake and removed three contentious paragraphs from the decision. However, the question remains as to why such irresponsibility was exhibited by the apex court of the largest province of Pakistan while drafting the decision, especially when the Constitution of Pakistan declares Qadianis as non-Muslims and judges' own oath entails the pledge to not associate Qadiani/Ahmadi/Lahori religion with Islam. The acting Ameer said that prima facie, the recent decisions of the higher judiciary favoring Qadianis give the impression that there is a blatant violation of Islamic teachings and the constitution, which is absolutely unacceptable to the Muslims of Pakistan. The government and all state institutions should be aware that for the protection of *Khatm-e-Nubuwwat* (the finality of Prophethood), which is a crucial pillar of the *Deen*, the entire nation including religious groups, Islamic scholars and lawyers are united.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan